

ایڈیٹوریل پیج

ایڈیٹوریل فیصل روبینہ فیصل

معاشی استحکام اور عالمی خطرات کا چیلنج

سٹیٹ بینک آف پاکستان کی مانیٹری پالیسی کمیٹی نے شرح سود کو 11.5 فیصد کی سطح پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جو موجودہ ملکی دین الاقوامی معاشی حالات کے تناظر میں ایک محتاط مگر متوازن قدم دکھائی دیتا ہے۔ مرکزی بینک کا یہ فیصلہ ظاہر کرتا ہے کہ ملکی معیشت اس وقت ایک دوراہے پر کھڑی ہے جہاں ایک طرف مہنگائی کو قابو میں رکھنے کی کوششیں شر آور ہو رہی ہیں اور دوسری طرف غیر یقینی عالمی صورتحال عبوری معاشی استحکام کیلئے مسلسل خطرہ بنی ہوئی ہے۔

سٹیٹ بینک نے واضح کیا ہے کہ موجودہ ملکی معاشی حالات اور مہنگائی کی شرح اگرچہ مرکزی بینک کی توقعات کے عین مطابق ہیں تاہم مستقبل کا منظر نامہ غیر یقینی کا شکار ہے جس کی وجہ سے پالیسی ریٹ میں کسی بھی قسم کی تبدیلی سے گریز کیا گیا ہے۔ اگر ہم مانیٹری پالیسی کا جائزہ لیں تو گزشتہ چند ماہ سے یہ اتار چڑھاؤ کا شکار ہے۔ گزشتہ برس دسمبر میں مہنگائی کے دباؤ میں کمی آنے پر شرح سود میں 50 پیسے پوائنٹس کی کمی کی گئی تھی۔

اس وقت توقع کی جا رہی تھی کہ شرح سود آئندہ چند ماہ میں دوبارہ ایک ہندسی ہو جائے گی مگر کی کا سلسلہ برقرار نہ رہ سکا اور عالمی سطح پر ابھرنے والے نئے معاشی خدشات خاص طور پر امریکہ ایران جنگ آبنائے ہرمز کی بندش توانائی کی قیمتوں میں اضافے اور سپلائی چینز کو لاحق خطرات کے باعث رواں سال اپریل میں شرح سود میں 100 پیسے پوائنٹس کا اضافہ کرنا پڑا۔ تاہم اب عالمی ریٹنگ ایجنسی مویڈ نے پاکستان کی خود مختار کریڈٹ ریٹنگ بڑھا کر بی تھری کر دی ہے۔ یورو بانڈز کے ذریعے تین ارب ڈالر حاصل کیے گئے ہیں سٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر 17 ارب ڈالر سے زائد ہیں اور رواں مالی سال کے ابتدائی دو مہینوں (جولائی تا اگست) کے دوران ایف بی آئی کی ٹیکس وصولیاں بھی ہدف کے مطابق رہی ہیں۔ ان اہم پیش رفتوں نے معاشی استحکام کو برقرار رکھنے کی راہ ہموار کی ہے۔ تاہم اب مشرق وسطیٰ کی جنگ اسکے پھیلاؤ اور خام تیل کی قیمتوں پر اسکے اثرات نے ایک نیا دباؤ پیدا کر دیا ہے جس کے سبب شرح سود بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا تھا تاہم مرکزی بینک نے ایک متوازن فیصلہ کیا ہے۔ اگر علاقائی ممالک سے موازنہ کیا جائے تو بھارت نے گزشتہ ماہ شرح سود کو 5.25 فیصد کی سطح پر برقرار رکھا تھا۔ بنگلہ دیش نے اگست میں شرح سود کو 10 فیصد سے کم کر کے 9.5 فیصد کیا ہے۔ سری لنکا میں شرح سود 8.75 فیصد ہے۔



بر ملا خلاصہ
قلمبر محمد مغل
Mughalqamar65@gmail.com

مہنگائی کا دوا کرنا اور مہنگائی کے خلاف کئی لاق رہتا ہے کہ کہیں ایک چالان اس کی کنڈی کی دیہاڑی نہ لگ جائے۔ سوشل میڈیا پر یہ تاثر بھی مسلسل سامنے آتا ہے کہ بعض مقامات پر ٹریفک الیکاروں سے چالانوں کے اہراف پورے کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ اگر واقعی ایسا ہے تو یہ انتہائی عجیبہ سوال ہے کہ ٹریفک پولیس کو بنیادی کام ٹریفک کورس، محفوظ اور منظم رکھنا ہے یا سرکاری ریونیو اکٹھا کرنا؟ اگر کسی ادارے کے اوپر ہمارے ایسا لائیو ٹریفک کا ہدف رکھ دیا جائے تو پھر ٹریفک کی سطح تک اس کا کیا ہوتا ہے؟ اگر شہری کے درمیان اعتماد ہوتا ہے، خوف نہیں۔ اگر پٹرول بچاتا ہے تو سارٹ لاک ڈاؤن کی طرف جانے سے پہلے حکمرانوں کے پروفول کی گاڑیوں کی قطاریں کٹی جائیں۔ اگر خزانہ خالی ہے تو کابینہ کے جیم، غیر ضروری وزارتوں، سرکاری مراعات، مفت یا راجی پھلوں، پروفول اور شاہانہ سرکاری اخراجات کا حساب لیا

مہنگائی کا دوا کرنا اور مہنگائی کے خلاف کئی لاق رہتا ہے کہ کہیں ایک چالان اس کی کنڈی کی دیہاڑی نہ لگ جائے۔

ضروری ہے۔ سب سے تشویشناک پہلو یہ ہے کہ حکومت نے اپنے اداروں اور عوام کو ایک دوسرے کے سامنے لا کر کیا ہے۔ ٹریفک الیکاروں کو سبوتاژ کرنے کے بجائے جہانے کی علامت دکھائی دیتا ہے، شہری پولیس کو اپنا حافظہ بھٹنے کے بجائے مالی بوجھ بھگنے لگا ہے۔ یہ صورتحال کسی بھی مہذب ریاست کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد ہوتا ہے، خوف نہیں۔ اگر پٹرول بچاتا ہے تو سارٹ لاک ڈاؤن کی طرف جانے سے پہلے حکمرانوں کے پروفول کی گاڑیوں کی قطاریں کٹی جائیں۔ اگر خزانہ خالی ہے تو کابینہ کے جیم، غیر ضروری وزارتوں، سرکاری مراعات، مفت یا راجی پھلوں، پروفول اور شاہانہ سرکاری اخراجات کا حساب لیا

ٹیکس نظام میں اصلاحات، آگے کا راستہ

اگر ٹیکس سے مستثنیٰ آمدن (کو مہنگائی کے تناسب سے خود کار طور پر ایڈجسٹ کیا جائے) اس طریقے کا سنجوہ دار ملازمین کو بھرتی ہوئی مہنگائی کے باعث بلڈنگس درجنوں میں جانے سے بچنے کے لئے کار ٹیکس سے بچنے کی ترتیب بھی کم ہوگی۔ برآمد کنندگان کیلئے واحد کوئی ایک ڈیوٹی اور کم تھی لیکن کار کے نظام کے تحت ہم ایڈجسٹ کیا جائے تاکہ بین الاقوامی تجارت پر بار ٹیکس عائد ہونے کا سلسلہ ختم ہو اور ان پٹ ٹیکس رعایت کا تسلسل بحال ہو۔ درآمدی محصولات کو صرف تین واضح درجنوں میں تقسیم کیا جائے: بنیادی خام مال پر پانچ فیصد، درمیانی سرایاں پر 10 فیصد اور تیار شدہ صارتی اشیاء پر 20 فیصد۔ خام مال اور مشینری پر محصولات میں کمی سے مقامی پیداوار کی بنیادی لاگت کم ہوگی اور پاکستانی صنعتیں سرکاری امداد پر انحصار کیے بغیر عالمی منڈی میں مقابلہ کرنے کے قابل ہوں گی۔ قومی سطح پر ڈیجیٹل ترقی کے اہراف حاصل کرنے کیلئے موبائل فون، لپٹاپ کیلکولیٹرز خدمات اور ڈیجیٹل لیٹائیو کے آلات پر عائد بلڈنگس شرحوں میں نمایاں کمی کی جائے گی۔ بنیادی ڈیجیٹل کیلکولیٹرز پر ٹیکس عائد کرنے سے پیداواری صلاحیت کمزور ہوئی ہے اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے شعبہ کی ترقی میں رکاوٹ ہے۔

شوہز

ندیا سرکی بیٹی سیلا ڈیجیٹل کریئر بن گئیں

سلا ب فارغ التحصیل میں سوشل میڈیا پر فیشن، میک اپ اور اسٹائلینگ سے متعلق کانٹینٹ بنانا چاہتی ہیں لاہور (این این آئی) پاکستان کی معروف انٹرنیٹ شوہز نندیا سرکار اور اداکارہ ہانیہ یاسر کوڑکی بیٹی سیلا یاسر نے باقاعدہ طور پر ڈیجیٹل کانٹینٹ کرئیر کا آغاز کر دیا۔ 21 سالہ سیلا یاسر نے انٹارگرام پر اپنی پہلی ویڈیو ویڈیو شیئر کرتے ہوئے ماحول کو اپنے بارے میں دلچسپ باتیں بتائیں۔ سیلا نے بتایا کہ وہ رواں برس جولائی میں طرابلس سے فین ڈیزائننگ میں گریجویشن مکمل کر کے وطن واپس آئی ہیں اور اب فارغ وقت میں سوشل میڈیا پر فیشن، میک اپ اور اسٹائلینگ سے متعلق کانٹینٹ بنانا چاہتی ہیں۔ سیلا نے پندرہ تاج پندرہ کر کے ہونے سے سیلا نے



نندیا سرکی بیٹی سیلا ڈیجیٹل کریئر بن گئیں

لاہور (این این آئی) معروف یوتیوبر رجب بٹ ایک بار پھر تھک کر دکھار ہوئے۔ جب انہوں نے سوشل میڈیا پر بچوں کے جنسی استحصال سے متعلق کانٹینٹ بنانا شروع کیا، تب ان کے دل میں ایک لائیویشن میں زہلی رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک لائیویشن میں زہلی رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک لائیویشن میں زہلی رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک لائیویشن میں زہلی رہے ہیں۔

رجب بٹ نے بچوں کے جنسی استحصال کو مذاق بنا دیا

سوشل میڈیا پر صارفین آگ بولہ، جب بٹ کے الفاظ پر برہمی کا اظہار

لاہور (این این آئی) معروف یوتیوبر رجب بٹ ایک بار پھر تھک کر دکھار ہوئے۔ جب انہوں نے سوشل میڈیا پر بچوں کے جنسی استحصال سے متعلق کانٹینٹ بنانا شروع کیا، تب ان کے دل میں ایک لائیویشن میں زہلی رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک لائیویشن میں زہلی رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک لائیویشن میں زہلی رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک لائیویشن میں زہلی رہے ہیں۔

سوشل میڈیا پر ریپروڈیوڈ کارن، پاکستانی ستارے بھی پیچھے نہ رہے

کراچی (این این آئی) اے آئی کے کنٹ سے ہنسی اس فریڈ کو ڈالیا اور اپنی فریڈ کے بعد اب پاکستانی خوب ستارے بھی 80 کی دہائی کے رنگ میں رنگ بگے، جتنی کی دلچسپی ستاروں میں ملے گی جو حاصل کر رہی ہیں۔ ان دنوں ایک اے آئی کی نظر خاصا مقبول ہو رہی ہے جو سالانہ 1980 کی دہائی کے مخصوص فیشن اور انداز میں پیش کرتا ہے جس میں بڑے بھر اسٹائل، شوخ رنگ، نمایاں ستاروں کا ریپروڈیوڈ انداز ماحول کیلئے خاصی دلچسپی کا باعث بن رہا ہے۔

سپورٹس

پاکستان کو بھارت میں ہاکی کھیلنے کی اجازت ہے، بھارتی وزیر اعلیٰ

بھارت اور پاکستان کی ہاکی فیڈریشنز کے درمیان تعلقات بہتر ہیں، بھگونت مان سنگھ نے کہا ہے کہ پاکستان کو آئندہ ماہ بھارت میں ہاکی کھیلنے کی اجازت دی جائے گی۔ بھارتی وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ پاکستان کو آئندہ ماہ بھارت میں ہاکی کھیلنے کی اجازت دی جائے گی۔ بھارتی وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ پاکستان کو آئندہ ماہ بھارت میں ہاکی کھیلنے کی اجازت دی جائے گی۔

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں بوشیرا اضافہ

کا بوجھ کم کرنے کے لئے

مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام

وزیر اعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم

پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان

ون ٹائم رجسٹریشن کے لئے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے

صوبے کے نام کا پہلا حرف

جہاں آپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے

صوبہ کا نام پنجاب P کے بعد space دیں

ویبیکل رجسٹریشن کی تاریخ

بمقام صوبہ، اور سال DD/MM/YYYY

دن، صوبہ اور سال ایسے لکھیں 08102010

اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر

3740515196983 لکھنے کے بعد space دیں

بغیر space کے نمبر پلیٹ

LHR123 ایسے لکھنے کے بعد space دیں

چاروں تفصیلات اسپیسز کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ کر 9771 پر ایس ایم ایس کریں

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار:

رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں

موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہو گی

اسلام آباد میں پٹرول پر ریلیف کا آغاز ہو چکا ہے

ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں آج شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کیا جا سکے گا۔

مزید معلومات کے لیے

www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں

QR اسکین کریں

وزارت اطلاعات و نشریات

حکومت پاکستان

GovtoPakistan www.moi.gov.pk

